سوال

حدیث قدسی میں اللہ تعالی کے فرمان (واذا احببتہ کنت سمعہ الذی یسمعہ بہ وبصرہ الذی یبصر بہ ، ویدہ التی یبطش بھا ، ورجلہ التی یمشی علیھا) (اورجب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو اس کا کان ہوتا ہوں جس سے وہ سنت ہے اور آنکھ ہوتا ہوں جس سے دیکھتا ہے ، اوراس کا ہاتھ جس کے ساتھ وہ پکڑتا ہے ، اوراس کی ٹانگیں جس پر وہ چلتا ہے) کا کیا معنی ہے ؟

جواب

الحمد للہ

جب مسلمان اللہ تعالی کے فرض کردفرائض ادا کرنے کے بعد نوافل اوراطاعت کے ساتھ اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا اور پھر حتی الوسعہ اسے مستقل طورپر کرتا ہے تو اللہ تعالی اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے ، توجوکچھ بھی وہ کرتا یا چھوڑتا ہے اس میں اللہ تعالی کی مدد شامل ہوتی ہے ۔
توجب وہ سنتا ہے توسننے میں اللہ تعالی کی طرف سے مدد شامل حال ہوتی ہے جس کی بنا پر وہ خیر اور بھلائی کے علاوہ کچھ سنتا ہی نہیں ، اور حق کے علاوہ کسی چیز کو قبول ہی نہیں کرتا ، اوراللہ تعالی کی مدداور توفیق سے باطل اس سے دور کردیا جاتا ہے ، تووہ حق کو حق اور باطل کو باطل سمجھتا ہے ۔

اورجب کسی چیز کو پکڑتا ہے تو اللہ تعالی کی طرف سے قوت سے پکڑتا ہے تواس کی یہ پکڑاس تعالی کی پکڑسے حق کی مدد ونصرت ہوتی ہے ، اورجب چلتا ہے تو اس کا چلنا اللہ تعالی کی اطاعت اور طلب علم اوراللہ تعالی کے کلمہ کوبلند کرنے کےلیے جھادفی سبیل اللہ کی طرف ہوتا ہے ، اجمالی طورپر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعضاء کے ساتھ جو بھی عمل ہوتا ہے وہ اللہ تعالی کی راہنمائی اورھدایت اوراللہ تعالی کی قوت کے ساتھ ہیں ۔

تواس سے یہ صاف ظاہر ہوتا کہ اس حدیث میں وحدۃ الوجود یا حلول کا عقیدہ نہیں کہ اللہ تعالی اپنی مخلوق میں حلول کرجاتا یا پھر مخلوق میں کسی ایک سے متحد ہوجاتا ہے ۔

اس کی راہنمائی حدیث کے آخری حصہ میں موجود ہے جس میں اللہ تعالی کا فرمان ہے (اوراگروہ مجھ سے طلب کرتا ہے تومیں اسے دیتا ہوں ، اوراگروہ میرے ساتھ پناہ طلب کرتا ہے تومیں اسے پناہ دیتا ہوں) ۔

اوربعض احادیث میں یہ آیا ہے کہ :

(تووہ میرے ساتھ سنتا اورمیرے ساتھ دیکھتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ الخ) تواس میں حدیث کے ابتدائی حصہ کی مراد کی طرف راہنمائی ملتی ہے ، اورسائل اور مسئول اوراسی طرح پناہ دینے والے اورطلب کرنے والی کی تصریح بھی ہے ۔

تویہ حدیث اس دوسری حدیث قدسی کی طرح ہی جس میں اللہ تعالی فرماتا ہے : (اے میرے بندے میں بیمار ہوا تو تونے میری عیادت نہیں کی ۔ ۔ الخ) توان میں سے ہرایک حدیث کا آخری حصہ پہلے حصے کی شرح کرتا ہے ، لیکن خواہشات کے پیچھے چلنے والے متشابہ نصوص کی پیچھے چلتے اور محکم نصوص سے اعراض کرتے ہیں تواس بنا پر وہ سیدھی راہ سے گمراہ ہوئے ۔ ۔